فرمانِ الٰہی

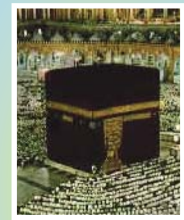

اے محمدؐ، کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہوجائے گی مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے۔(سورۂ کہف آیت 109)

فرمانِ رسولؐ

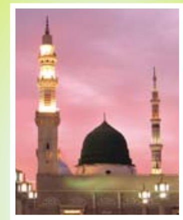

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''ہوشیار درحقیقت وہ ہے جس نے اپنے نفس کو قابو میں کیا اور موت کے بعد آنے والی زندگی سنوارنے میں لگ گیا، اور بے وقوف وہ ہے جس نے اپنے آپ کو نفس کی ناجائز خواہشوں کے پیچھے لگایا اور اللہ پر غلط توقع باندھی۔''

قائداعظمؒ نے فرمایا

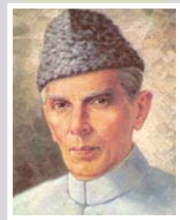

ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا تھا، بلکہ ہم ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے، جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔

(اسلامیہ کالج پشاور......13 جنوری 1948)

فرمودۂ اقبال

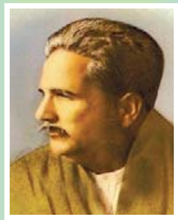

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی
آج کیا ہے ، فقط اک مسئلہء علم کلام
روشن اس ضو سے اگر ظلمت کردار نہ ہو
خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام
(ضربِ کلیم)

نقطۂ نظر

آئینہ اُن کو دکھایا تو......

ہم بھی کتنے عجیب لوگ ہیں!

بااختیار ہوتے ہوئے بھی بے اختیار رہنا چاہتے ہیں۔

ہمارے کتنے ہی ضروری کام ہوتے ہیں جو بروقت نہیں ہو پاتے۔ کتنے ہی ترقیاتی منصوبے ہوتے ہیں جو محض فرائضِ منصبی سے چشم پوشی کے باعث تاخیر کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ایسا کیوں ہوتا ہے؟ آپ نے کبھی غور کیا؟

دراصل ہم اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے گھبراتے ہیں۔ ہم ترقی کی آرزو رکھتے ہیں، آگے بڑھنا چاہتے ہیں، مراعات کے طلب گار ہوتے ہیں مگر تفویض کیے گئے اختیارات کماحقہُ استعمال کرنے سے کتراتے ہیں۔

شاید اس لیے کہ ہم اپنے کام کو نہیں سمجھتے۔ ہم ادراک نہیں رکھتے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط!

ہم میں سے کتنے ہی دوست ایسے ہوں گے جو کسی بھی فائل پر دستخط کرنے سے گھبراتے ہیں۔ اپنے ادارے کے لیے کوئی مفید تجویز یا قابلِ عمل مشورہ انتظامیہ تک پہنچانا تو کُجا، انتظامیہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کے مختلف مراحل کے دوران بھی کوشش کرتے ہیں کہ فائل پر کوئی ریمارک / تبصرہ یا رائے نہ لکھیں بلکہ گول مول دستخط بھی ایسے کریں کہ ناقابلِ فہم ٹھہریں۔ ضرورت پڑے تو کل اپنے دستخط سے مُکر بھی جائیں۔

دوستو! یہ سب کچھ ہماری زندگی میں ہم سب کو نظر آتا ہے۔ اور یہ آپ بھی جانتے ہیں کہ ہماری سست رفتار کارکردگی سے ادارے کی ترقی واستحکام کو کتنا نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے باوجود، ہم اپنی خُو نہیں چھوڑتے۔ ایک خیال عموماً پایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہر ادارے میں محض چند لوگ یقین اور اپنی قابلیت وصلاحیت کے بل بوتے پر، مکمل اعتماد سے کام کرتے ہیں۔ ان میں بلا کی قوتِ فیصلہ ہوتی ہے۔ انہیں اپنے ہر ہر عمل کے نتیجہ خیز ہونے کا یقین ہوتا ہے۔

لیکن ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے جو صرف حاضری لگانے کے ماہر ہوتے ہیں، مراعات پانے کے لیے پُرجوش ہوتے ہیں اور اُنہیں یہ سب کچھ مل بھی رہا ہوتا ہے، محض پہلی قسم کے بااعتماد، باصلاحیت، معاملہ فہم اور قوتِ فیصلہ سے مالا مال ذہین لوگوں کی باعمل اور نتیجہ خیز کارکردگی کے بل پر!

آیئے غور کرتے ہیں، ہم اور آپ کس قسم کے لوگوں میں شمار ہوتے ہیں؟

فیصلہ دیانت داری سے کیجیے گا!!!

آیئے عہد کریں کہ ہم اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے، صحیح اور غلط کی تمیز کے لیے پیشہ ورانہ فیصلہ کی تربیت کی طرف دھیان دیں گے اور بروقت فیصلہ کو اپنے دستخط سے نتیجہ خیز بنا کر اپنے ادارے کی ترقی واستحکام میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

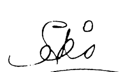

ایڈیٹر

muz2175@yahoo.com

مدیر: مظفر احمد (اسسٹنٹ جنرل منیجر)
نائب مدیر: محمد اعظم شاکر
مشاورت: ایم عارف الیاس، کامران چنہ، ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
میڈیا کوآرڈینیٹر ناردرن ریجن: راجہ احسان الحق
نمائندہ سینٹرل ریجن: عبدالحفیظ انجم
ترسیل: ناصر جاوید

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530
ٹیلی فون نمبر: 9202819 (021)

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ www.statelife.com.pk پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ملازمین کے جائز حقوق پورے کیے جائیں گے، شاہد عزیز صدیقی

اسٹیج کا منظر......(بائیں سے دائیں) ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب شعیب میر میمن، جناب اللہ رکھا آسی، جناب محمد یحییٰ، چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سید ارشد علی، صدر ایمپلائز فیڈریشن جناب شاہد وحید اور سیکریٹری جنرل فیڈریشن ملک ظفر

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ انتظامیہ وہ اچھی ہوتی ہے جو وسیع النظر ہو جبکہ سی بی اے وہ کامیاب ہوتی ہے جو صبر سے کام لے، اچھی پبلک ریلیشننگ اور لابنگ کرے۔ اس سے پیداواریت میں اضافہ ہوگا۔ ملازمین کو جائز حقوق ملیں گے اور ادارہ ترقی کرے گا۔ وہ گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں اسٹیٹ لائف ایمپلائز فیڈریشن کے نمائندوں سے دستور العمل

جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا کہ ہاؤس بلڈنگ لون کی بجائے ملازمین کے لیے فوجی فاؤنڈیشن طرز کی ہاؤسنگ اسکیم بنائی جائے تاکہ ہر ملازم کو سر چھپانے کے لیے جگہ میسر ہو جو اس کا بنیادی حق ہے۔ میڈیکل کی سہولت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی پالیسی وضع کی جائے جو سب کے لیے یکساں ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک سال میں تمام وعدے پورے کیے تاہم سی بی

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بیمہ زندگی کا کاروبار عروج پر ہے۔ دیانتدار تنظیموں، اعلیٰ انتظامیہ، افسران، اسٹاف اور فیلڈ کے ساتھیوں نے اسے خون جگر سے سینچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے اس ادارے کو سب کچھ دیا ان کی زندگیوں میں بھی آسودگی لائی جائے۔ ہم قارون کا خزانہ نہیں بلکہ افراط زر کی نسبت سے تنخواہوں میں توازن کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارے میں فراہم کردہ طبی سہولیات

شہزاد علی شاہ

جناب شاہد وحید

ڈاکٹر محمد یوسف

جناب محمد یحییٰ

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی

(چارٹر آف ڈیمانڈ) کے سلسلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں ایمپلائز فیڈریشن کے نمائندوں کے علاوہ

جناب محمد فاروق نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے

ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب محمد یحییٰ جناب اللہ رکھا آسی، سید ارشد علی اور جناب شعیب میر میمن، تمام ڈویژنل ہیڈز زونل ہیڈز اور پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے افسران و نمائندگان نے شرکت کی۔

اے کا آخری مرحلہ چارٹر آف ڈیمانڈ بھی جلد مکمل کر لیا جائے گا اس ضمن میں تمام ممکنہ مراعات دی جائیں گی۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب محمد یحییٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ چارٹر آف ڈیمانڈ کا فائنل راؤنڈ ہونے جا رہا ہے اس ضمن میں آپ دو چیزیں مقدم رکھیں وہ ہیں پاکستان اور کارپوریشن کی بہتری۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ایچ آر پر توجہ نہیں دی جائے گی اس وقت تک ترقی ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف بیمہ داروں کے پیسوں کی امین ہے، ان کے مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہم کھلے ذہن کے ساتھ سی بی اے کے ساتھ مذاکرات کرنا چاہتے ہیں۔

اسٹیٹ لائف ایمپلائز فیڈریشن کے صدر جناب شاہد وحید نے عدم توازن کا شکار ہیں۔ اسے منصفانہ اور متوازی ہونا چاہیے اور ہاؤس بلڈنگ لون کے طریقہ کار کو سہل اور آسان بنایا جائے۔ انہوں نے سی بی اے کے نمائندوں کے استقبال پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر کنوینر کمیٹی و جنرل منیجر (پی اینڈ جی ایس) ڈاکٹر محمد یوسف نے ابتدائیہ کلمات کہتے ہوئے سی بی اے کے نمائندوں کو خوش آمدید کہا جبکہ اسٹیٹ لائف ایمپلائز یونین کے صدر جناب شہزاد علی شاہ نے اظہار تشکر کیا۔ نظامت کے فرائض اے جی ایم (پی اینڈ جی ایس) جناب محمد فاروق نے انجام دیے۔

تقریب کا آغاز مرزا اقبال بیگ نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نعت رسول مقبولﷺ کی سعادت رحمت علی صدیقی نے حاصل کی۔ آخر میں تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔

جناب شاہد عزیز صدیقی ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان احمد شیخ کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر حاضرین سے اظہار خیال کر رہے ہیں جبکہ اسٹیج پر (دائیں سے بائیں) جناب سلطان احمد شیخ، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، جناب محمد یحیٰی، جناب شعیب میر میمن اور نئے ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی نمایاں ہیں

جناب سلطان احمد شیخ ہم سب کے دلوں پر راج کر گئے

ریٹائرمنٹ پر پرنسپل آفس میں دوالگ الگ پُر وقار الوداعی تقریبات کا انعقاد

سلطان اے شیخ 31 مارچ 2009ء کو اسٹیٹ لائف میں چالیس سالہ خدمات پیش کرنے کے بعد اپنی مدت ملازمت کی تکمیل پر ریٹائر ہو گئے۔

اس ضمن میں ان کے اعزاز میں پرنسپل آفس میں دو الگ الگ پُر وقار تقریبات کا انعقاد ہوا۔ ایک اعلیٰ انتظامیہ جس میں چیئرمین، تمام ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اور ڈویژنل ہیڈز کی جانب سے جبکہ دوسری مارکیٹنگ ڈویژن کے افسران و اسٹاف ممبران نے الوداعیہ دیا۔ جناب سلطان اے شیخ نے اگرچہ پرنسپل آفس میں بہت قلیل عرصہ گزارا تاہم سب کے دلوں پر راج کر گئے۔

ان کے اعزاز میں دی گئی الوداعیہ تقریب میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ، گروپ اینڈ پینشن و پی ایچ ایس سید ارشد علی نے کہا کہ اگرچہ جناب سلطان اے شیخ کی میرے ساتھ زیادہ ایسوسی ایشن نہیں رہی تاہم جتنا وقت بھی گزرا میں نے انہیں پروفیشنل پایا، میرٹ پر کام کرتے ہیں اور سسٹم کے ساتھ چلتے ہیں۔ ان کی سربراہی میں کارپوریشن نے نمایاں کاروباری اہداف حاصل کیے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر ایک کے دل میں ان کے لیے بڑی جگہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجھے تینوں شعبے مارکیٹنگ، گروپ اینڈ پینشن اور پالیسی ہولڈرز کے امور تفویض کر کے جناب چیئرمین نے ون ونڈو آپریشن کی سہولت فراہم کر دی ہے جس سے بیمہ داروں، فیلڈ اور کارپوریشن کے مسائل کم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف وہ ادارہ ہے جس کا سسٹم میرٹ پر ہے اور آگے بڑھنے کے لیے کسی سفارش کی ضرورت نہیں۔

اس موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا کہ اگر ادارے کو مستحکم کرنا ہے تو سینئر سے باعزت رویہ اپنانا ہوگا۔ چھوٹا بڑا عہدہ کوئی چیز نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ آج جناب سلطان احمد شیخ اپنے پروفیشن کی انتہا پر پہنچ کر ریٹائر ہو رہے ہیں۔ یہ انتہائی کامیاب اور ٹرانسپیرنٹ آدمی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سب کے دلوں پر راج کر کے جا رہے ہیں اور یہ روایت قائم رہنی چاہیے۔ انہوں نے جناب سلطان اے شیخ کے لیے مستقبل میں صحت و سلامتی اور تندرستی کے لیے دعا کی۔

قبل ازیں سبکدوش ہونے والے ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان احمد شیخ نے کہا کہ عزت حاصل کرنے کا بہترین طریقہ دوسروں کی عزت کرنا، ان کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا اور ان کے مسائل حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تنہا کچھ نہیں میری کامیابی میں اعلیٰ انتظامیہ خصوصاً چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی اور محترمہ نرگس گھلو کا کردار نمایاں ہے جنہوں نے میری رائے کو اہمیت دی اور دیگر شعبوں سے تعاون حاصل رہا جس سے میرا اعتماد بڑھا اور میرٹ پر فیصلے کیے جس کے نتیجے میں بہترین نتائج حاصل ہوئے۔ انہوں نے گزشتہ سال کے کاروبار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پانچ ارب روپے کا پریمیئم سال اول، 34 فیصد سے زائد اضافہ اور تجدیدی استحکامی شرح 94 فیصد رہی جو ایک ریکارڈ ہے جبکہ رواں سال کی پہلی سہ ماہی کے نتائج انتہائی حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم فیلڈ فورس، افسران و کارکنان کے مسائل حل کریں گے تو مزید کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا۔ انہوں نے شاندار تقریب منعقد کرنے پر چیئرمین، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اور ڈویژنل ہیڈز کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب کے دوران ان کی خدمات کے اعتراف میں چیئرمین، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، جناب محمد یحیٰی، جناب شعیب میر میمن اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی نے گلدستے پیش کیے۔ واضح رہے کہ کراچی کے تینوں زونوں کے سربراہان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ کمپیئرنگ کے فرائض زونل ہیڈ گروپ اینڈ پینشن کراچی زون جناب سلطان مسعود نقی نے ادا کیے۔ بعد ازاں تمام حاضرین کو ظہرانے کے لیے مدعو کیا گیا۔

(تحفظ رپورٹ)

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، جناب محمد یحیٰی، جناب شعیب میر میمن اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی، جناب سلطان احمد شیخ کی اعلیٰ خدمات کے اعتراف میں پھول پیش کر کے خراج تحسین پیش کر رہے ہیں

اسٹیج کا منظر (دائیں سے بائیں) سیالکوٹ زون کے سیلز منیجر جناب محمد صغیر اور ایریا منیجر چوہدری الطاف محمود، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب شعیب میر میمن، اللہ رکھا آسی، چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی، ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی، سیلز افسر جناب شبیر دھیرانی اور سیلز نمائندہ مرزا شوکت بیگ موجود ہیں

بیمہ داروں کے لیے مجموعی طور پر 12 ارب 32 کروڑ روپے کے بونس کا اعلان

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ اسٹیٹ لائف نے رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں اپنے بیمہ داروں اور ان کے لواحقین کو مجموعی طور پر ایک ارب 90 کروڑ روپے سے زائد رقم کے کلیمز سے مالی تحفظ فراہم کر کے انہیں معاشی پریشانیوں سے بچایا۔ انہوں نے بھوربن میں اسٹیٹ لائف کے کارکنوں کے کل پاکستان کنونشن کے موقع پر قومی میڈیا کے نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ لائف کو ملکی اقتصادیات میں ایک اہم کردار حاصل ہے اور یہ قومی ادارہ حکومت پاکستان کی اس پالیسی پر گامزن ہے جس کی بنیاد عوام الناس کو معاشی مسائل سے تحفظ دینا اور انہیں مطمئن اور خوشحال زندگی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن نے پہلی سہ ماہی میں تقریباً 1500 خاندانوں کو کفیل خانہ کے انتقال پر تقریباً 25 کروڑ روپے کے کلیمز ادا کیے جبکہ پالیسیوں کی تکمیل پر تقریباً 14 ہزار خاندانوں کو ایک ارب 65 کروڑ روپے سے زائد کی رقم ادا کر کے ان کی

(جاری ہے)

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب اللہ رکھا آسی

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب شعیب میر میمن

شرکائے کنونشن محو سماعت ہیں

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی

پریس بریفنگ کے دوران چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، جناب اللہ رکھا آسی، جناب شعیب میر میمن اور جناب شوکت حسین کاظمی کے علاوہ مظفر احمد بھی نمایاں ہیں

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی بریفنگ کے دوران میڈیا کے نمائندوں کی جھلک

اسٹیٹ لائف نے رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں ایک ارب 90 کروڑ روپے سے زائد رقم کے کلیمز ادا کیے، شاہد عزیز صدیقی

معاشی ضروریات کو پورا کیا اور انہیں مالی استحکام دیا۔ اس موقع پر اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، مسٹر محمد یحییٰ، مسٹر اللہ رکھا آسی اور مسٹر شعیب میر میمن کے علاوہ کارپوریشن کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

چیئرمین اسٹیٹ لائف مسٹر شاہد عزیز صدیقی نے اخبار نویسوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کا انویسٹمنٹ پورٹ فولیو فروغ پا رہا ہے اس ضمن میں

اسٹیٹ لائف کنونشن 2009ء کی کارروائی کے دوران چاروں ریجنز سے منتخب بیمہ کار مقررین انشورنس کی اہمیت کے موضوع پر اظہار خیال کر رہے ہیں

کارپوریشن کا لائف فنڈ 180 ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے

چیئرمین اسٹیٹ لائف

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی ڈان نیوز کے نمائندے کو انٹرویو دے رہے ہیں

کنونشن کے موقع پر انویسٹمنٹ ڈویژن کے سربراہ جناب انصار حسین، ڈویژنل ہیڈ ایکچوئریل جناب شاہ رخ سبزواری، ڈویژنل ہیڈ پی ایچ ایس جناب فیصل ممتاز، ایف ایم ڈی کے سربراہ سید اظہار حسین رضوی، سید علمدار حسین کاظمی اور جناب سلطان مسعود نقی اظہار خیال کر رہے ہیں

رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں سرمایہ کاری کی مد میں تقریباً 4 ارب 70 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی انہوں نے بتایا کہ 2008ء تک کی بامنافع بیمہ پالیسیوں کے لیے مجموعی طور پر 12 ارب 32 کروڑ روپے بونس کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ کارپوریشن کا لائف فنڈ 180 ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں مسٹر شاہد عزیز صدیقی نے انکشاف کیا کہ 2008ء میں کارپوریشن نے بیمہ داروں کو بہترین سہولتیں فراہم کرنے کی حکمت عملی وضع کرنے کے نتیجے میں مجموعی طور پر 5 ارب روپے کا نیا پریمیئم حاصل کیا جس میں 35 فیصد تاریخی اضافہ ریکارڈ ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں مارکیٹنگ فورس کی اعلیٰ کارکردگی کے نتیجے میں ایک ارب 24 کروڑ روپے کا نیا پریمیئم حاصل کر لیا گیا ہے۔ جبکہ بے شمار خاندانوں کو بیمہ زندگی کی پالیسیوں کے ذریعے مالی تحفظ فراہم کیا گیا۔

انہوں نے کارپوریشن کے گروپ اینڈ پینشن ڈویژن کی کارکردگی بتاتے ہوئے کہا کہ مارچ 2009ء تک 67 کروڑ روپے کی پریمیئم آمدنی حاصل کی جبکہ 61 گروپس کو گروپ انشورنس کی سہولت پہنچائی گئی۔ چیئرمین نے بتایا کہ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں اسٹیٹ لائف رئیل ایسٹیٹ ڈویژن کی خالص آمدنی 10 کروڑ 20 لاکھ روپے رہی۔ چیئرمین مسٹر شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کاروباری اداروں کو مختلف اہم شہروں میں نئی عمارات تعمیر کر کے جگہ کی سہولت فراہم کر رہی ہے جس سے بیمہ داروں کے مالی مفادات کو تحفظ ملے گا۔

اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ بیمہ داروں کی شکایات اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ایک موثر حکمت عملی وضع کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں وضاحت کی کہ کلیمز کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ بیمہ داروں یا ان کے لواحقین کی طرف سے ضروری دستاویزات کی عدم تکمیل ہوتی ہے جبکہ ہم نے اس نظام کو انتہائی آسان اور سادہ بنانے کے اقدامات کیے ہیں جس کے تحت بروقت کاغذات کی تکمیل پر کم سے کم مدت میں کلیمز چیک ادا کیے جا رہے ہیں تاہم انہوں نے بتایا کہ بیمہ داروں اور لواحقین کی شکایات میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ قبل ازیں چیئرمین مسٹر شاہد عزیز صدیقی نے کنونشن کی افتتاحی تقریب میں بیمہ کاروں کو کاروباری اہداف کی

(جاری ہے)

کاروباری اہداف کی تکمیل پر پُرعزم بیمہ کاروں کو چیئرمین کی مبارک باد

تکمیل پر مبارک باد پیش کی اور کہا کہ وہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید موثر بنائیں گے اور جدید تقاضوں کے عین مطابق عوام الناس کو خدمات فراہم کریں۔

کنوینشن 2009ء کی کارروائی کے دوران ڈویژنل ہیڈ (پی ایچ ایس) جناب فیصل ممتاز، ڈویژنل ہیڈ ایکچوئریل جناب شاہ رخ سبزواری، ایف ایم ڈی کے سربراہ سید اظہار حسین رضوی اور انویسٹمنٹ ڈویژن کے سربراہ جناب انصار حسین نے اپنے اپنے شعبوں کی کارکردگی سے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا اس موقع پر ریکروٹمنٹ کے موضوع پر سید علمدار حسین کاظمی نے بھی خطاب کیا جبکہ انشورنس کی اہمیت پر بیمہ کاروں نے تقریری مقابلہ میں حصہ لیا۔اس ضمن میں کراچی سدرن زون کے جناب شاہد فضل، گوجرانوالہ زون کے جناب عامر سندھو اور لاہور ویسٹرن زون کے جناب طاہر احمد نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جنہیں ہی نقد انعامات سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ نیلام گھر طرز کا معلوماتی کوئز پروگرام پیش کیا گیا۔صحیح جواب دینے والوں کو انعامات دیئے گئے۔

پروگرام کے آخر میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ شوکت حسین کاظمی نے شرکائے کنوینشن کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور کاروباری مقابلہ جیتنے پر مبارک باد پیش کی۔ دریں اثناء کانفرنس میں کنوینشن کاروباری مقابلے کے کامیاب بیمہ کارکنوں کو شیلڈز، سرٹیفکیٹس اور انعامات تقسیم کیے گئے۔

قبل ازیں بیمہ کاروں کے بھوربن پہنچنے پر کارپوریشن کے میزبان مارکیٹنگ ڈویژن اور کارپوریٹ کمیونیکیشن کی انتظامی کمیٹیوں کے ارکان نے پُرجوش استقبال کیا اور گل پاشی کی جبکہ محکمہ مرکزی اطلاعات (Corporate Communications) کی جانب سے تمام مندوبین کو سوونیئر پیش کیے گئے۔

اس کنوینشن کو پرنٹ میڈیا کے علاوہ الیکٹرانک میڈیا نے بھی خصوصی کوریج دی۔اس طرح یہ کنوینشن اپنے اختتام کو پہنچا۔

رپورٹ: محمد اعظم شاکر
کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ

تقریری مقابلہ میں کراچی ایسٹرن زون کے بیمہ کار جناب شاہد فضل
پہلی پوزیشن کے لیے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی سے انعام وصول کر رہے ہیں

گوجرانوالہ زون کے جناب عامر سندھو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر
جناب اللہ رکھا آسی سے اپنا انعام وصول کر رہے ہیں

لاہور ویسٹرن زون سے جناب طاہر احمد تقریری مقابلے میں تیسری پوزیشن کے لیے
ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب شعیب میر میمن سے اپنا انعام وصول کر رہے ہیں

کنوینشن 2009ء کے موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز سید ارشد علی، جناب اللہ رکھا آسی، جناب شعیب میر میمن ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی، کارپوریٹ کمیونیکیشنز کے اے.جی ایم مظفر احمد اور ان کی ٹیم کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

گلف زون دبئی میں جناب شاہدعزیز صدیقی اظہار خیال کررہے ہیں،اس موقع پر زونل چیف جناب خالدمحمود شاہدودیگر بھی موجود ہیں

چیئرمین جناب شاہدعزیز صدیقی کا دورۂ گلف زون

اسٹیٹ لائف کے چیئرمین جناب شاہدعزیز صدیقی کے دبئی تشریف لانے پر اسٹیٹ لائف گلف زون کے نئے سربراہ جناب خالدمحمود شاہد نے ظہرانے پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں دبئی فیلڈ کے تمام ایریا منیجرز اور سیلز منیجرز نے شرکت کی۔ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض سیکٹر ہیڈ رانا محمد یونس نے ادا کیے۔

میٹنگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ جناب خالدمحمود شاہد نے چیئرمین شاہدعزیز صدیقی کو خوش آمدید کہا۔انہوں نے کہا کہ جب میں نے گلف زون کی ذمہ داریاں سنبھالیں تو گلف زون کا کاروبار 32 فیصد منفی میں تھا لیکن رانا محمد یونس، سیکٹر ہیڈ اوران کی مارکیٹنگ ٹیم نے دوبارہ منصوبہ بندی کی اور منفی نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت جلد مثبت میں تبدیل کردیئے۔ تاہم انہوں نے کچھ گزارشات بھی پیش کیں جن میں ایریا منیجرز کے لیے دوسری ریاستوں میں نئے دفاتر کا قیام، پاکستان سے نئے ساتھیوں کی بھرتی، سیلری سیونگ پلان، سہ ماہی، ماہانہ کی بنیاد پر پریمیئم کی ادائیگی، Whole Life Plan with Limited Payment اور ND اسکیم کی لمٹ بڑھا کر گلف زون میں شروع کروانا، قابل ذکر ہیں۔

اس کے بعد زونل چیف نے تین ایریا منیجرز کی تقرری پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

چیئرمین جناب شاہدعزیز صدیقی نے نئے ایریا منیجرز محمد یعقوب ورک، مسز عذرا نعیم اور محمد سہیل اور نئے ترقی پانے والے سیلز منیجرز کو مبارک باد پیش کی اور ہار پہنائے۔ انہوں نے ایک ایک کرکے تمام ایریا منیجرز اور سیلز منیجرز کے بزنس کا جائزہ لیا اوران سے نئے اہداف لیے۔

چیئرمین نے فیلڈ فورس کو مبارک باد دی کہ جناب خالدمحمود شاہد کی شکل میں ان کو ایک Dynamic اور Agressive زونل چیف ملا ہے جو بہت شوق اور جذبے کے ساتھ سب کی ترقی اور خوش حالی کے لیے انتھک محنت کررہا ہے۔ جو گزارشات زونل چیف نے پیش کی تھیں جناب چیئرمین نے ان کی بھرپور حمایت کی اوران کو پورا کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ اس سال گلف زون کا لائف فنڈ دوسوملین ڈالر سے تجاوز کرجائے گا۔انہوں نے دفتر کے افسران اوراسٹاف کے ممبران سے ملاقات کی اوران کی تجاویز سنیں اوران کو حل کرنے کی پوری یقین دہانی کرائی اور موقع پر ہی اسٹاف کی گروپ انشورنس اسکیم شروع کرنے کی منظوری دی۔

میٹنگ کے اختتام پر زونل چیف گلف جناب خالدمحمود شاہد نے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کو دیئے گئے اہداف مکمل کرانے اوران کی خواہش پر 142 ملین ڈالر سے 200 ملین ڈالر کروانے کی یقین دہانی کرائی۔ (رپورٹ.... خالدمحمود شاہد، زونل چیف گلف زون)

چیئرمین جناب شاہدعزیز صدیقی اعلیٰ کارکردگی پر مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز کو خراج تحسین پیش کررہے ہیں اس موقع پر جناب خالد محمود شاہد بھی نمایاں ہیں

زونل سربراہ گوجرانوالہ زون جناب نجم الحسن، افسران واسٹاف چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کا استقبال کر رہے ہیں

اسٹیٹ لائف بلڈنگ گوجرانوالہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کا منظر......تصویر میں چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب محمد یحییٰ اور جناب اللہ رکھا آسی کے علاوہ جناب سلطان احمد شیخ اور جناب نجم الحسن و دیگر نمایاں ہیں

گوجرانوالہ میں اسٹیٹ لائف بلڈنگ کی تقریب سنگ بنیاد

رپورٹ......سید شہزاد حسین زیدی
سینئر آفس اسسٹنٹ گوجرانوالہ زون

گزشتہ دنوں گوجرانوالہ میں اسٹیٹ لائف بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس مقصد کے لیے اسٹیٹ لائف بلڈنگ کی پراجیکٹ سائٹ پر شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں شرکت کے لیے چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی خصوصی طور پر گوجرانوالہ تشریف لائے جبکہ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر رئیل ایسٹیٹ/ پی اینڈ جی ایس جناب محمد یحییٰ، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترمہ نرگس گھلو، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر بی اینڈ اے جناب اللہ رکھا آسی، ریجنل چیف سینٹرل جناب مدد علی انجم، ڈویژنل ہیڈ رئیل ایسٹیٹ جناب ناصر جاوید خان اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب سلطان اے شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے گوجرانوالہ زون کے افسران، اسٹاف ممبران، ایریا منیجرز اور مارکیٹنگ فورس کی کثیر تعداد موجود تھی۔ گوجرانوالہ کی ضلعی انتظامیہ کے افسران، صنعت کار حضرات اور تاجر برادری کے نمائندگان نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ نظامت کے فرائض اے جی ایم مارکیٹنگ جناب طاہر محمود چیمہ نے سرانجام دیئے۔ انہوں نے گوجرانوالہ زون کی کاروباری سرگرمیوں اور کارکردگی کا جائزہ بھی پیش کیا۔

زونل ہیڈ گوجرانوالہ زون جناب نجم الحسن نے جناب چیئرمین اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کا گوجرانوالہ آمد پر شکریہ ادا کیا اور گوجرانوالہ میں اسٹیٹ لائف بلڈنگ کے تعمیراتی کام کے آغاز پر جناب چیئرمین کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلڈنگ کی تعمیر سے گوجرانوالہ زون کے کاروبار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

ریجنل چیف سینٹرل ریجن جناب مدد علی انجم نے اپنے خطاب میں گوجرانوالہ زون کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلڈنگ کی تعمیر سے گوجرانوالہ زون میں کاروباری سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوگا اور ادارہ ترقی کی منازل طے کرے گا۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر رئیل ایسٹیٹ جناب محمد یحییٰ نے اسٹیٹ لائف بلڈنگ گوجرانوالہ کی تعمیر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی تعمیر میں رئیل ایسٹیٹ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا رہی ہے تاکہ یہ بلڈنگ فن تعمیر اور سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ہر معیار پر پوری اترے۔ انہوں نے کہا کہ بلڈنگ کی تعمیر کے لیے فراہم کردہ سرمایہ ہمارے پاس پالیسی ہولڈرز کی امانت ہے لہٰذا اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

اس موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سال 2008ء میں اسٹیٹ لائف نے تاریخی کامیابیاں حاصل کیں جو کہ اسٹیٹ لائف کی پالیسیوں پر عوام الناس/ پالیسی ہولڈرز کے اعتماد کا مظہر ہے۔ گوجرانوالہ میں اسٹیٹ لائف بلڈنگ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ بلڈنگ بھی اسٹیٹ لائف کی دیگر عمارتوں کی طرح انتہائی دیدہ زیب ہوگی۔ عمارت کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا تاکہ بیمہ داران اور بیمہ کارکنان کو جلد بہتر سے بہتر سہولیات میسر ہوسکیں۔

تقریب کے اختتام پر اسٹیٹ لائف کی ترقی کے لیے دعا کی گئی اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ کارپوریشن کی ترقی کے لیے سب مل جل کر کام کریں گے اور اسے ترقی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کریں گے۔

فروختِ بیمہ اور فروغِ کاروبار کے لیے ایک آزمودہ گر

متوقع بیمہ دار سے پہلی ہی ملاقات میں آپ پالیسی فروخت نہیں کرسکتے۔ البتہ اس ملاقات کے دوران آپ اس سے آئندہ ملاقات کا وقت طے کرسکتے ہیں۔ دراصل پہلی ملاقات میں کوئی متوقع بیمہ دار کبھی بھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کر پاتا۔ وہ یا تو مزید سوچنے کے لیے کچھ وقت چاہتا ہے یا پھر اپنی شریک حیات یا کسی اور دوست یا بزرگ سے مشورہ کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ چنانچہ پہلی ملاقات میں تفصیلی بات چیت کے بعد اگر وہ آپ سے کچھ عرصہ بعد دوبارہ ملنے کے لیے کہے تو اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

آپ کا کام یہ ہونا چاہیے کہ اس سے اپنا رابطہ برقرار رکھیں۔ کسی بھی صورت میں اس سے بے خبر نہ رہیں۔ یہ رابطہ ملاقات کے علاوہ کسی بھی اور ذریعہ سے قائم رہ سکتا ہے۔ اسے دوسری ملاقات کے لیے بذریعہ خط آمادہ کرنے کی کوشش کیجیے۔ بیمہ زندگی کے جس منصوبہ سے متعلق پہلی ملاقات میں گفتگو ہوئی اس کے بارے میں اسے پمفلٹس، کتابچے یا دوسرا کوئی مواد بھیجئے اگر آپ کو اس کی سالگرہ کا دن یاد ہو تو اسے سالگرہ مبارک کا پیغام بھیجئے۔

یاد رکھیے...... بظاہر یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں لیکن ان کی مدد سے آپ کی بیمہ زندگی میں متوقع بیمہ دار کی دلچسپی برقرار رکھنے اور پوری توجہ حاصل کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

کامیاب بیمہ کارکن بننے کے لیے یہ آزمودہ گُر ہے۔ اسے یاد رکھیے۔